نبی اکرم نور مجسم سید عالم ﷺ کی ولادت باسعادت
کے حسین اور پر بہار موقع پر گھروں میں پڑھنے کے
لئے میلادالنبی ﷺ کا مختصر رسالہ بنام

میلادِ نور

مرتبہ
حافظ محمد قمر عالم عارفی
بی۔ایس سی،بی۔ایڈ،ایم۔اے۔(اردو)

تقسیم کار
حاجی شاکر علی اینڈ سنس
لہرپور روڈ محلہ سیدواڑہ کھیری ٹاؤن ضلع لکھیم پور کھیری یوپی
7376648007,8299254737
8687601298,7668615486

نام کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میلادنور

مرتب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حافظ محمد قمر عالم عارفی

نظرثانی۔عالی جناب غفران احمد صاحب سابق چیئرمین کھیری ٹاؤن

وحضرت مولانا محمد نظام الدین رضوی صاحب قبلہ امام عیدگاہ قصبہ کھیری

پروف ریڈنگ۔حضرت حافظ وقاری محمد اختر رضا برکاتی صاحب کھیری

باہتمام۔جناب ماسٹر شوکت علی صاحب محلہ سیّدواڑہ،کھیری ٹاؤن

سن اشاعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سنہ ۲۰۲۱ء مطابق سنہ ۱۴۴۳ھ

معاونین حضرات۔محمد عالم،محمد زبیر عالم(شانو)

کمپوزنگ۔رفیقی کمپیوٹرس مدرسہ رضویہ رفیقیہ لکھیم پور کھیری یوپی

9839050839,7905104863

تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۰۰۰

برائے ایصال ثواب۔امیر علی،آمنہ خاتون،صابر علی عارفی،ماسٹر عاشق علی،محمد یونس

وجملہ مرحومین اہل خاندان

ملنے کے پتے

آستانۂ عالیہ حضرت سید عاصم عسکری المعروف سیّد ہاشم پیر رحمۃ اللہ علیہ شاہی قلعہ کھیری

- شاکر علی اینڈ سنس لہرپور روڈ محلہ سیّدواڑہ کھیری ضلع لکھیم پور کھیری یوپی
- منصور علی بک سیلر درگاہ شریف بہرائچ شریف (ضامن علی)
- جامعہ رابعہ للبنات ہدایت نگر لکھیم پور کھیری یوپی

شرف انتساب

میں اپنی اس حقیر کاوش کو

(۱) آفتاب شریعت ماہتاب طریقت حضور مخدوم الانام شیخ المشائخ سید محمد خامس عرف عبداللہ رومی مخاطب پیران طریقت مخدوم شیخ سارنگ قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

(۲) پیر طریقت حضور سیدی مرشدی مولائی حضرت سید محمد دانش علی شاہ المعروف فیض خادم قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

(۳) اپنے پیر و مرشد قطب طریقت جامع فضائل و کمالات منبع فیوض و برکات قطب عصر پیکر محبت عارف باللہ حضور سیدی مرشدی حضرت سید سلطان محمد عارف علی شاہ قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

(۴) محبوب ملت پیر طریقت حضرت سید الحاج محمد آصف علی شاہ دامت برکاتہم العالیہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت مخدوم شیخ سارنگ علیہ الرحمہ مجھگواں شریف، تحصیل فتحپور ضلع بارہ بنکی

(۵) شہزادۂ محبوب ملت پیر طریقت حضرت سید محمد عاطف علی شاہ مدظلہ العالی۔

کے اسماء مقدسات سے منسوب کرتا ہوں۔

سوئے دریا تحفہ آوردم صدف
گر قبول افتد زہے عز و شرف

(حافظ) محمد قمر عالم محلہ سیدواڑہ قصبہ کھیری

تقریظ

فخرالاسلام حضرت علامہ مولانا مفتی الحاج محمد صدیق حسن قادری مدظلہ

قاضیٔ شہر بہرائچ شریف وسربراہ اعلیٰ المرکزالاسلامی دارالفکر درگاہ روڈ بہرائچ شریف (یوپی) الہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لک الحمد یا اللہ والصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

زیر نظر رسالہ،،میلادنور،، جستہ جستہ دیکھا مضامین بہت عمدہ، زبان شستہ اور پرکشش ہے جگہ جگہ اکابر کے عشق رسالت میں ڈوبے ہوئے نعتیہ اشعار مضامین کی عمدگی کو دوبالا کرتے ہیں اور قاری کو بوجھل نہیں ہونے دیتے، بلاشبہ مؤلف زید مجدہٗ نے رسالہ ھٰذا کی ترتیب وتہذیب میں بڑی لگن وجانفشانی کا مظاہرہ کیا ہے، ضرورت ہے کہ اس رسالہ کو خوب عام کیا جائے اور سنیوں کے گھر گھر پہونچایا جائے۔تاکہ سب خردوکلاں اس سے مستفید ہوسکیں۔

دعاء ہے ربّ عزوجل مؤلف کی اس سعی مسعود کو بطفیل حضور پرنور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قبول فرمائے اوران کے قلم میں مزید توانائی عطاء فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

الفقیر محمد صدیق حسن قادری

(بانی وسربراہ اعلیٰ) المرکزالاسلامی دارالفکر بہرائچ شریف یوپی

۲۰؍محرم الحرام ۱۴۴۳ھ (دوشنبہ مبارکہ) مطابق ۳۰؍اگست ۲۰۲۱ء

کلمات تبریک

پیرطریقت حضرت علامہ مفتی الحاج سید محمد عارف رضوی صاحب قبلہ مدظلہ العالی

خلیفۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ وقاضیٔ شہر نانپارہ وسابق شیخ الحدیث جامعہ منظر اسلام بریلی شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد۔عالی مرتبت صاحب العزو الشرف جناب مستطاب حافظ محمد قمر عالم صاحب عارفی کی بہترین کاوش کا مجموعہ بنام۔۔،،میلادنور،،کا مطالعہ کیا بیحد پسند آیا میلاد شریف سننے اور پڑھنے والوں کے لئے یہ ایک نایاب تحفہ ہے۔مؤلف نے بڑی کاوش اور نہایت باریک بینی سے اور کافی احتیاط کے ساتھ اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔اس طرح میلاد خواں عورتوں اور مردوں کے لئے یہ ایک نادر تحفہ ہے اور قوم کے لئے ایک بہترین سرمایہ عافیت ہے۔کتاب نہایت دلچسپ انداز میں لکھی گئی ہے جب تک ختم نہ کرلی جائے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا ہے۔اپنی اس پیشکش میں مؤلف نے جولکھا وہ اپنی طرف سے نہیں بلکہ اہلسنت والجماعت کی کتابوں سے نقل کیا اور ہر نقل کا حوالہ بھی دے دیا ہے۔یہ بڑی دیانت داری کی بات ہے،اور اس طرح یہ کتاب اور بھی مستند کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ساتھ ہی عارفی صاحب نے آخر میں فضائل عاشورہ اور دعاؤں کا اضافہ بھی کیا ہے جس میں دعائے نصف شعبان اور چند مجرب دعائیں بھی شامل ہیں۔مولیٰ تبارک وتعالیٰ حافظ محمد قمر عالم عارفی کی اس سنجیدہ پسندیدہ کاوش کو قبول فرمائے اور موصوف کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور کتاب کو قبولیت عام عطا فرمائے

آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

فقط

محمد عارف رضوی نانپاروی

خلیفۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ

۵ ستمبر ۲۰۲۱ء مطابق ۲۶ محرم الحرام ۱۴۴۳ھ بروز اتوار

مخلصانہ گزارش

اس کتاب میں کسی بھی طرح کی کوئی خامی یا غلطی نظر آئے

تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں۔

بلکہ صفحہ نمبر کے ساتھ خامی یا غلطی کی نشان دہی فرمائیں

تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کیا جاسکے۔

میں آپ کا مشکور وممنون رہوں گا۔

(حافظ) محمد قمر عالم عارفی

ابن جناب حاجی شاکر علی انصاری صاحب

محلہ سیدواڑہ قصبہ کھیری ضلع لکھیم پور کھیری

7499996423

عرض حال

عرصہ دراز سے میری خواہش تھی کہ بارہ ربیع الاول شریف کو صبح صادق کے وقت آقائے کریم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے وقت پڑھی جانے والی میلاد پاک کی کتاب مختصر الفاظ میں رقم کر دوں۔ جو کہ کم وقت میں پڑھی جا سکے اور گھروں میں آسانی کے ساتھ مرد عورتیں اور بچّے بھی اپنے پیارے آقا کا میلاد پڑھ سکیں۔ اللہ ربّ العزّت کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے اور ساری کائنات کے مالک و مختار اللہ کے پیارے محبوب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہت بڑا کرم ہے کہ حقیر کو یہ موقع عطا کیا کہ وہ اپنے اور ساری کائنات کے مرکز عقیدت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش مبارکہ کا ذکر خیر کتاب کی شکل میں کر سکا۔ امید ہے قارئین کرام کو یہ کتاب پسند آئیگی اور دعاؤں سے نوازیں گے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم ہمارا، ہمارے ماں باپ کا، ہمارے دوستوں کا، ہمارے بزرگوں کا اور تمام ایمانی بھائیوں اور بہنوں کا ایمان پر خاتمہ فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔۔

احقر

محمد قمر عالم عارفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد باری تعالیٰ

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا
تجھے حمد ہے خدایا

تمہیں حاکم برایا تمہیں قاسم عطایا
تمہیں دافع بلایا تمہیں شافع خطایا
کوئی تم سا کون آیا

وہ کنواری پاک مریم وہ نَفَخْتُ فِیْہِ کا دم
ہے عجب نشان اعظم مگر آمنہ کا جایا
وہی سب سے افضل آیا

یہی بولے سدرہ والے چمن جہاں کے تھالے
سبھی میں نے چھان ڈالے ترے پایہ کا نہ پایا
تجھے یک نے یک بنایا

ارے اے خدا کے بندو! کوئی میرے دل کو ڈھونڈو
مرے پاس تھا ابھی تو ابھی کیا ہوا خدایا
نہ کوئی گیا نہ آیا

ہمیں اے رضاؔ ترے دل کا پتا چلا بہ مشکل
در روضہ کے مقابل وہ ہمیں نظر تو آیا
یہ نہ پوچھ کیسا پایا

یہ تصورات باطل ترے آگے کیا ہیں مشکل
تری قدرتیں ہیں کامل انہیں راست کر خدایا
میں انہیں شفیع لایا

نعت پاک

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی
اپنے مولی کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولھا ہمارا نبی
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لیکر آیا ہمارا نبی
خلق سے اولیا اولیا سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی
سب چمک والے اجلوں میں چمکا کیئے
اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی
جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی
غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی

میلاد پاک

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن ۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْن ۔
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ ۔
اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔
قَالَ اللهُ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ ۔
قَدْ جَآءَ کُمْ مِّنَ اللهِ نُوْرٌ وَّ کِتَابٌ مُّبِیْنٌ ۔
صَدَقَ اللهُ مَوْلٰینَا الْعَظِیْم ۔ وَبَلَّغَنَا رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم ۔ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

معزز خواتین و حضرات! بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں درود پاک کا نذرانہ پیش کیجئے پڑھیں باآواز بلند۔۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ
صَلَّی اللهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔
صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم

میلاد شریف کے فضائل

معزز خواتین و حضرات! ۔ یہ میلاد شریف کی محفل ہے۔ اس محفل کا جس قدر ادب و احترام بجالایا جائے. بہت کم ہے۔ ذکر میلاد شریف سے رحمت و برکت کا نزول ہوتا ہے۔ اور جس مکان اور جس جگہ میلاد شریف ہوتی ہے وہ مکان اور جگہ انوار و برکات کا گہوارہ بن جاتے ہیں۔ اور میلاد شریف پر خوشی کا اظہار کرنے سے دنیا اور آخرت کے غم و مصیبت سے آزادی ملتی ہے۔ اور جنّت نعیم کا حقدار بھی بنا دیا جاتا ہے۔

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالم کا میلاد مناتے ہیں

(انوار البیان جلد اوّل صفحہ ۴۴۵)

فضائل درود و سلام

معزز خواتین و حضرات! ۔ اللہ رب العزت قرآن مقدس میں ارشاد فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ، یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا○

ترجمہ: بیشک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے

(نبی) پر اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (کنزالایمان)

حدیث پاک. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میرا امتی مجھ پر ایک مرتبہ خلوص دل سے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور درود شریف کی برکت سے دس درجے بلند فرماتا ہے۔ اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹاتا ہے۔ (نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۵)

حدیث پاک. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں مجھ سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے گا۔ (ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۰)

معزز خواتین وحضرات! مذکورہ احادیث کریمہ سے آپ کو یہ اندازہ ہو گیا ہوگا کہ درود شریف کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کتنا مقبول عمل ہے۔ اس لئے ہم سب کو چاہیے کہ اپنے نبی پر عشق والفت کے انداز میں خوب خوب درود وسلام کا نذرانہ پیش کریں۔ (انوار البیان جلد دوم صفحہ ۹)

مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلاۃ والسلام

معزز خواتین وحضرات! درود پاک کا نذرانہ پیش کیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

قصیدہ نور کا

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچّہ بچّہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اُٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

اے رضا یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہوگئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

معزز خواتین و حضرات !۔ سال کے بارہ مہینوں میں ایک سچّے مسلمان کے نزدیک ماہ ربیع الاول کی بارہویں تاریخ وہ ایمان افروز اور روح پرور تاریخ ہے جو اسلامی اور ایمانی خوشیوں کے ہزاروں گلشن اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے، درحقیقت یہ تاریخ ایک مومن کیلئے وہ عید سعید ہے کہ عید الفطر ہو یا عید الاضحیٰ، شب برأت ہو یا شب قدر ہر اسلامی خوشی کا دن اور ہر ایمانی خوشی کی رات اسی بارہویں شریف کا طفیل اور صدقہ ہے۔

دو عالم کا حاصل یہی بارہویں ہے
مری عید کامل یہی بارہویں ہے

واللہ! یہ مقدس تاریخ اگر اپنے دامن میں میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مسرت و شادمانی لئے ہوئے عالم وجود میں نہ آتی تو نہ کعبہ قبلہ اہل ایمان ہوتا نہ نزول قرآن ہوتا نہ دین اسلام ہوتا نہ کوئی مومن و مسلمان ہوتا نہ کوئی جان ہوتی نہ جہان ہوتا۔
(انوار البیان جلد اوّل صفحہ ۴۲۹)

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

معزز خواتین و حضرات ! اللہ تعالیٰ قرآن مقدس میں ارشاد فرماتا ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ۔
(پ ٦ ع ٧ ترجمہ کنزالا یمان صفحہ ۱۷۶)

ترجمہ،، بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب،،

معزز خواتین وحضرات!۔اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر ہمارے نبی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نور فرمایا ہے اور جمہور مفسرین اور ائمہ کرام ومحدثین عظام نے تصریح فرمائی ہے کہ نور سے مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اور کتاب مبین سے مراد قرآن مجید ہے۔

(۱) صحابیٔ رسول مفسر قرآن حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں؛

قَدْ جَآءَ كُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ۔ یعنی مُحَمَّدًا

ترجمہ: بیشک آیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

(۲) امام علّامہ فخرالدین رازی علیہ الرّحمہ اس آیت کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اِنَّ الْمُرَادَ بِالنُّوْرِ مُحَمَّدٌ وَّ بِالْكِتَابِ الْقُرْآن۔

ترجمہ: بیشک نور سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور کتاب سے مراد قرآن مجید ہے۔

(۳) حضرت علّامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

قَدْ جَآءَ كُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ هُوَ نُوْرُ النَّبِی صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ: تحقیق کہ آیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور،، وہ نور،، نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔

(۴) امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شفاء شریف میں تحریر فرمایا کہ نور سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اور کتاب مبین سے مراد قرآن مجید ہے۔

معزز خواتین وحضرات!۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور تقویٰ

وطہارت اور ولایت وروحانیت والے ائمہ کرام اور محدثین عظام نے اپنے اقوال و بیانات سے صاف طور پر ظاہر اور ثابت کیا کہ محبوب خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ہیں۔

معزز خواتین وحضرات!۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے ہمارے نبی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا۔
(انوار البیان جلد اول صفحہ ۴۰۵)

حدیث پاک۔ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجھکو خبر دیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے سب اشیاء سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا تو ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
اے جابر! بیشک اللہ تعالیٰ نے سب چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ پھر وہ نور اللہ تعالیٰ کی قدرت سے جہاں اللہ تعالیٰ نے چاہا دَور کرتا رہا اس وقت لوح، قلم، جنّت، دوزخ، فرشتے، آسمان، زمین، سورج، چاند، جن، انسان کچھ نہ تھا۔
(مدارج النبوۃ جلد اوّل صفحہ ۳۰۹)

اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ اَنَا مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ وَ کُلُّ الْخَلَائِقِ مِنْ نُوْرِیْ ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا فرمایا۔ میں اللہ کے نور سے ہوں اور ساری مخلوقات میرے نور سے ہے۔ (مدارج النبوۃ)

فرشتہ تھا نہ آدم تھے نہ ظاہر تھا خدا پہلے
بنے ساری خدائی سے محمد مصطفیٰ پہلے

معزز خواتین وحضرات ! ۔ اگر اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب حضور اکرم ﷺ کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو یہ زمین وآسمان اور اس میں جو کچھ بھی ہے کسی کو پیدا نہ کرتا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی ربوبیت کا بھی اظہار نہیں فرماتا۔

چنانچہ حدیث قدسی ہے کہ ,,لَوْلَاكَ لَمَا اَظْهَرْتُ الرَّبُوْبِيَّةَ,, یعنی اے محبوب اگر آپ کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو میں اپنے رب ہونے کا بھی اظہار نہیں فرماتا۔ کائنات میں جو کچھ بھی ہے زمین وزماں، مکین ومکاں، شجر وحجر، لوح وقلم، عرش و کرسی، جنّت و دوزخ، چاند وسورج، جمادات وحیوانات اور جملہ مخلوقات آپ ہی کے صدقہ وطفیل میں پیدا کی گئی ہیں۔

نعت پاک

زمین وزماں تمہارے لئے مکین ومکاں تمہارے لیے
چنین وچناں تمہارے لئے بنے دوجہاں تمہارے لیے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے
تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین وفلک سماک وسمک میں سکّہ نشاں تمہارے لیے
اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب وتواں تمہارے لیے
صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثنا میں کھلے رضاؔ کی زباں تمہارے لیے

معزز خواتین وحضرات! ۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تخلیق کی ۔ پھر وہ نور برسہا برس بلکہ ہزاروں برس تک خداوند قدوس کی تسبیح وتقدیس میں مشغول ومصروف رہا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو اس مقدس نور کو ان کی پیشانی

میں امانت رکھا، اور جب تک خداوند عالم کو منظور تھا، حضرت آدم علیہ السلام بہشت کے باغوں میں حضرت حوّا رضی للہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ سکونت فرماتے رہے یہاں تک کہ جب بحکم ربّ العالمین حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہشت بریں سے روئے زمین پر تشریف لائے اور بال بچوں کی پیدائش کا سلسلہ شروع ہوا تو نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو آپ کی پیشانی میں جلوہ گر تھا وہ آپ کے فرزند حضرت شیث علیہ السلام کی پیشانی میں منتقل ہوا اور سلسلہ بسلسلہ درجہ بدرجہ نوری محمدی مقدس پیٹھوں سے مبارک شکموں کی طرف منتقل ہوتا رہا اور جن جن مقدس پیشانیوں میں یہ نور چمکتا رہا ہر جگہ عجیب عجیب معجزات و خوارق عادات کا ظہور ہوتا رہا اور اس نور پاک کی برکتوں کے فیوض طرح طرح سے ظاہر ہوتے رہے چنانچہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس پیشانی میں اس نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جلوہ دکھایا کہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجود ملائکہ ہو گئے اور تمام فرشتوں نے انکے سامنے سجدہ کیا یہی نور جب حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ملا تو طوفان میں اسی نور کی بدولت انکی کشتی سلامتی کے ساتھ جودی پہاڑ پر پہنچ کر ٹھہر گئی اسی نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیضان تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب نار نمرود میں ڈالا گیا تو وہ

آگ جس کے بلند شعلوں کے اوپر سے کوئی پرندہ بھی گزر نہیں سکتا تھا ایک دم ٹھنڈی اور راحت وسلامتی کا باغ بن گئی ۔ یہی وجہ ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام آپ کی تشریف آوری کے مشتاق ومنتظر رہے اور ہر دور کے مقدس رسولوں کی جماعت آپکی آمد آمد کے انتظار میں آپکی مدح وثناء کا خطبہ پڑھنے میں مشغول رہی ۔ چنانچہ ہر زمانے کے مقدس نبیوں اور رسولوں کا یہی حال رہا کہ ۔

خلیل اللہ نے جس کے لئے حق سے دعائیں کیں
ذبیح اللہ نے وقت ذبح جس کی التجائیں کیں
جو بن کر روشنی پھر دیدۂ یعقوب میں آیا
جسے یوسف نے اپنے حسن کے نیرنگ میں پایا
دلِ یحییٰ میں ارماں رہ گئے جس کی زیارت کے
لب عیسیٰ پہ آئے وعظ جس کی شان رحمت کے

الغرض نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برابر ایک پیشانی سے دوسری پیشانیوں میں منتقل ہوتا رہا اور اپنے فیوض و برکات کے جلوؤں سے ہر دور کے لوگوں کو نورانیت بخشتا رہا یہاں تک کہ نور پاک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب کو ملا ۔ عبدالمطلب سے یہ نور پاک منتقل ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

والد ماجد حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ملا اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے آپکی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو تفویض یعنی سپرد ہوا۔ (جنّتی زیور صفحہ ۴۴۳)

روایت ہے کہ۔ جس دن نور محمدی ﷺ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو عنایت ہوا بارہویں جمادی الاخریٰ شب جمعہ تھی۔ اس شب کو نور محمدی ﷺ نے جو شرف و بزرگی بخشی وہ بے شمار و بے انتہا ہے خداوند قدوس نے طرح طرح کی خیر و برکت اہل عالم پر نازل فرمائی حکم ہوا کہ تمام جنّت کے دروازے کھول دئے جائیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جائیں کہ ہمارا حبیب ماں کے شکم میں آیا ہے اور عالم ملکوت و جبروت میں یہ حکم سنایا گیا کہ تمام مقدس مقاموں کو معطّر کرو کہ سارا جہاں خوشبو سے مہک جائے۔ عرش و کرسی یہ خوشخبری سن کر مارے خوشی کے جھومنے لگے اور فرشتوں میں مبارک باد ہونے لگی۔

قصیدہ

مبارک ہو شہنشاہ مظفّر آنے والا ہے
شفاعت کا جہاں میں لے کے لشکر آنے والا ہے
مبارک ہو مبارک ہو وہ سرور آنے والا ہے

جہاں میں اب نہ کوئی جس کا ہمسر آنے والا ہے
گھٹائیں رحمتوں کی چھا رہی ہیں سارے عالم پر
کہ وہ ابرکرم زلف معنبر آنے والا ہے
بڑھے گی رونق اسلام باطل دین سب ہونگے
خدائی میں خدائی کا وہ رہبر آنے والا ہے
قدم سے جس کے ہر ذرہ بنے گا اک نئی دنیا
مبارک ہو وہ شہ پردہ سے باہر آنے والا ہے
جدھر دیکھو اُدھر بجتی ہے نوبت شادمانی کی
جنابِ آمنہ بی بی کا گوہر آنے والا ہے

روایت ہے کہ۔حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کی پیدائش سے پہلے اہل قریش خشک سالی کے سبب طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں میں مبتلا تھے۔درخت خشک ہو گئے تھے۔سبزہ زمین پر دکھائی نہ دیتا تھا تمام آدمی اور جانور دبلے اور پریشان حال تھے جب رحمتِ عالم ﷺ شکم مادر میں جلوہ افروز ہوئے تو پروردگار عالم نے آپ ﷺ کی برکت سے خوب پانی برسایا، زمین سرسبز وشاداب ہوگئی، کھیتیاں ہری بھری ہوگئیں، جانور سب موٹے ہو گئے، مویشی بکثرت دودھ دینے لگے، اس سال

چین اور آرام اہل عرب کو ہوا، یہاں تک کی سب نے خوش ہو کر اس سال کا نام خوشی کا سال رکھ دیا۔(میلاد مصطفیٰ صفحہ ۶۳)

وہ آئے روشنی بن کر شبستانِ محبت میں
اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا ہی اُجالا ہے

معزز خواتین وحضرات! ۔درود پاک کا نذرانہ پیش کیجئے۔

اللهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَا

روایت ہے کہ۔حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خواب میں خوش خبری دی گئی کہ کوئی ان سے کہتا تھا تیرے شکم میں سردار تمام عالم اور بہترین ساری خلقت سے اور جب یہ پیدا ہوں تو ان کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھنا پھر حکم ہوا کہ جبریل علیہ السلام کو فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ ایک علم سبز محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیکر دنیا میں جاؤ اور اس علم کو کعبہ کی چھت پر کھڑا کر دو اور منادی کرو کہ آج کی رات نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مشرف ہوئی ہیں اور اہل زمین خوش ہوں اور فخر کریں کہ دونوں جہاں کے سردار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں تشریف لانے والے ہیں خوش قسمت اس اُمت کی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سا پیغمبر پائے اور زہے تقدیر اس

شخص کی کہ محمد ﷺ پر ایمان لائے اور پڑھے ۔۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ﷺ ۔ (میلادِ اکبر صفحہ ۳۲)

معزز خواتین وحضرات! ۔حضور اکرم ﷺ ابھی اپنی ماں کے شکم میں تھے کہ آپ کے والد ماجد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تجارت کی غرض سے ملک شام گئے ۔تو واپسی کے وقت مدینہ طیبہ میں اترے اور وہیں بیمار ہو گئے اور پچیس برس کی عمر میں انتقال فرما گئے اور وہیں مدینہ طیبہ میں دارنابغہ میں مدفون ہوئے ۔آپ ﷺ اپنی ماں کے شکم میں ہی تھے کہ آپکے والد کا انتقال ہو گیا تو فرشتوں نے عرض کیا کہ یا اللہ تیرا حبیب تو یتیم ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ،، اَنَالَہٗ حَافِظٌ وَّنَصِیْرٌ ،، یعنی میں خود اپنے محبوب کا حافظ و ناصر ہوں (انوار البیان جلد اوّل صفحہ ۴۲۹)

معزز خواتین وحضرات! ۔حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حمل کے شروع سے چھ مہینے تک کوئی علامت حمل کی ظاہر نہیں ہوئی جو عموماً اور عورتوں کو اس حالت میں گرانی یا بار معلوم ہوا کرتا ہے ۔ بلکہ جس قدر ولادت شریف کا زمانہ قریب آتا جاتا تھا اتنے ہی آثارِ فرحت بڑھتے جاتے تھے ۔اور طبیعت کو خوشی حاصل ہوتی تھی ۔اور سب سے زیادہ میری عزّت وتوقیر یہ ہوئی کہ ہر مہینے میں ایک ایک پیغمبر

آتے تھے اور مجھے خوش خبری سناتے تھے۔یعنی یہ کہ پہلے مہینے میں حضرت آدم علیہ السلام تشریف لائے۔اور فرمایا کہ اے آمنہ تمہارے شکم مبارک میں وہ صاحب عزّت و تعظیم ہے جنکے واسطے زمین و آسمان پیدا کئے گئے۔کل کائنات آپ ہی کیلئے بنائی گئی۔دوسرے مہینے میں حضرت نوح علیہ السلام تشریف لائے۔اور فرمایا کہ اے آمنہ تمہارے شکم میں وہ فرزند ہے جو صاحب نصرت وفتوح ہے۔تیسرے مہینے میں حضرت ادریس علیہ السلام اور چوتھے مہینے میں حضرت ابراھیم علیہ السلام اور پانچویں مہینے میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور چھٹے مہینے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ساتویں مہینے میں حضرت داؤد علیہ السلام اور آٹھویں مہینے میں حضرت سلیمان علیہ السلام اور نویں مہینے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائے اور سب نے طرح طرح کے فضائل کے ساتھ خوشخبری سنائی۔۔

روایت ہے کہ۔جب چاند کے حساب سے نو مہینے پورے ہوئے اور وقت آپکی پیدائش کا قریب آیا تو آپکی والدہ کے پاس بہت سی عورتوں کے ساتھ حضرت بی بی آسیہ اور حضرت مریم اور حضرت ہاجرہ عالم قدس سے حاضر ہوئیں اور بہت سی جنّت کی حوریں انکے ساتھ تھیں آپکی

والدہ فرماتی ہیں کی ان سے میرا سارا گھر بھر گیا اور وہ سب یہی کہتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپکی خدمت کیلئے بھیجا ہے آپکی والدہ فرماتی ہیں کہ اس وقت مجھے کچھ پیاس محسوس ہوئی اُسی وقت ایک نورانی فرشتہ میرے پاس آیا ایک شربت کا گلاس بھرا ہوا لایا جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ ٹھنڈا اور اس میں گلاب سے زیادہ خوشبو آرہی تھی ہاتھ میں دیا اور کہا اسے پی لو یہ جنّت سے تمہارے لئے شربت آیا ہے چنانچہ خوب سیر ہو کر پیا پھر کہا اور پیو میں نے اور پیا اس وقت تشنگی رفع ہوئی اور سکون حاصل ہوا پھر اس فرشتے نے یہ التجا کی۔

اِظْهَرْ يَاسَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اِظْهَرْ يَاسَيِّدَ الْعٰلَمِيْنَ۔

اِظْهَرْ يَاخَاتِمَ النَّبِيِّيْنَ۔

یعنی اے تمام رسولوں کے سردار تشریف لائیے

اے تمام عالم کے سردار تشریف لائیے

اے تمام نبیوں کے خاتم ظاہر ہو جائیے

مُسَدَّس

ندا تھی کہ سرکار تشریف لاؤ
شہنشاہ ابرار تشریف لاؤ

رسولوں کے سردار تشریف لاؤ
دو عالم کے مختار تشریف لاؤ

زمیں کو بھی عزت ہو عرش علیٰ کی
دکھا جاؤ بندوں کو قدرت خدا کی

کھڑے تھے ملک وہ ہی تقلید اب ہو
کہ خوش جس سے روح رسول عرب ہو

نکل جائے محفل سے جو بے ادب ہو
اٹھو تا کہ تعظیم محبوب رب ہو

فَجَآءَ محمّد بَشِیراً نَذِیرا
فَصَلُّوا عَلَیْہِ کَثیراً کَثِیراً

صلوٰۃ وسلام ببارگاہ خیر الانام

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

فخرِ آدم فخرِ حوّا فخرِ نوح و فخرِ یحیٰ
فخرِ ابراھیم و موسیٰ فخرِ اسمٰعیل و عیسیٰ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے عاصیوں کی لاج والے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

آپ کا تشریف لانا وقت بھی کتنا سہانا
حوریں گاتی تھیں ترانہ جگمگا اٹھا زمانہ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

عرش اعظم پر تمہیں ہو خلق کے رہبر تمہیں ہو
ساقیٔ کوثر تمہیں ہو شافع محشر تمہیں ہو

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

ہے یہ حسرت در پہ آئیں اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں سامنے ہوکر سنائیں

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولیٰ پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر یہ پڑھیں سر کو جھکا کر

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰتاللہ علیک

بخش دو جو چیزیں چاہو کیوں کہ محبوب خدا ہو
اب تو باب جود وا ہو ہاں جواب اس کا عطا ہو

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

رنج وغم کھائے ہوئے ہیں دور سے آئے ہوئے ہیں
تم پہ اترائے ہوئے ہیں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

دور ہو غم کا کنارا سرور عالم خدارا
دیجئے جلدی سہارا پار ہو بیڑا ہمارا

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

جان کر کافی سہارا لےلیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام آقا ہمارا

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰتاللہ علیک

دکھ بھرے نالوں کاصدقہ ناز کے پالوں کاصدقہ
کربلا والوں کاصدقہ بھیک دولالوں کاصدقہ

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

میلاد شریف منظوم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

از۔ علامہ حسن رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ

صبا نے کس کی آمد کی سنائی	مراد بلبل بے تاب لائی
مچی ہے شادیاں کیسی گلوں میں	مبارک بادیاں ہیں بلبلوں میں
یہ نرگس کس کا رستہ دیکھتی ہے	یہ سوسن کس کی مدحت کر رہی ہے
کھلے پڑتے ہیں سب غنچے یہ کیا ہے	انہیں کس پھول کا شوق لقا ہے
نئی پوشاک بدلی ہے گلوں نے	مچایا شور ہے کیوں بلبلوں نے
نہیں معلوم ہے یہ ماجرا کیا	یہ کیسا حکم ہے رضواں کو آیا
بنا دے تو چمن ہر اک چمن کو	نہ ہو جنّت سے کچھ نسبت دلہن کو
ہوا مالک کو یہ حکم خداوند	کہ دروازے جہنم کے ہوں سب بند
قریشی جانور کیوں بولتے ہیں	یہ کس کے وصف میں لب کھولتے ہیں
زمیں کی سمت کیوں مائل ہیں تارے	یہ کس کی دید کے سائل ہیں تارے
یہ بت کس واسطے اوندھے پڑے ہیں	زمیں پر کیوں خجالت سے گرے ہیں
زمیں پر کیوں ملائک آرہے ہیں	یہ کیوں تحفے پہ تحفے لا رہے ہیں

یہ آمد کون سے ذیشان کی ہے	یہ آمد کون سے سلطان کی ہے
اسی حیرت میں تھے اہل تماشہ	کہ ناگہ ہاتف غیبی یہ بولا
وہ اٹھی دیکھ لو گرد سواری	عیاں ہونے لگے انوار باری
نقیبوں کی صدائیں آرہی ہیں	کسی کی جان کو تڑپا رہی ہیں
مؤدّب ہاتھ باندھے آگے آگے	چلے آتے ہیں کہتے آگے آگے
فدا جن کے شرف پر سب نبی ہیں	یہی ہیں وہ یہی ہیں وہ یہی ہیں
یہی والی ہیں سارے بیکسوں کے	یہی فریاد رس ہیں بے بسوں کے
انہیں کی ذات ہے سب کا سہارا	انہیں کے در سے ہے سب کا گزارا
انہیں سے کرتی ہیں فریاد چڑیاں	انہیں سے چاہتی ہیں داد چڑیاں
یہی ہیں جو عطا فرمائیں دولت	کریں خود جو کی روٹی پر قناعت
اِنہیں پر دونوں عالم مر رہے ہیں	انہیں پر جان صدقے کر رہے ہیں
فزوں رتبہ ہے صبح و شام انکا	محمد مصطفیٰ ہے نام انکا
کوئی دامن سے لپٹا رو رہا ہے	کوئی ہر گام محوِ التجا ہے
اِدھر بھی اک نظر ہو تاج والے	کوئی کب تک دل مضطر سنبھالے
بہت نزدیک آپہنچا وہ پیارا	فدا ہے جان و دل جس پر ہمارا
اُٹھیں تعظیم کو یاران محفل	ہوا جلوہ نما وہ جان محفل

سلام

از۔ مولانا جمیل الرحمٰن بریلوی علیہ الرحمہ

اے شہنشاہ مدینہ الصّلوٰۃ والسّلام
زینت عرش معلّیٰ الصّلوٰۃ والسّلام

ربّ ھب لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصّلوٰۃ والسّلام

مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصّلوٰۃ والسّلام

آمنہ نے روشنی میں جن کی دیکھا ملک شام
واہ واہ کیا چاند نکلا الصّلوٰۃ والسّلام

جب کبھی تشریف لاتے تھے حرم میں مصطفیٰ
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصّلوٰۃ والسّلام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپکا
ہو زباں پر پیارے آقا الصّلوٰۃ والسّلام

سر جھکا کر با ادب عشق رسول اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصّلوٰۃ والسّلام

میں وہ سنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی پڑھے گا الصّلوٰۃ والسّلام

سلام

از۔حکیم عبدالرحیم خاں دانشی عطاؔ

میرے آقا میرے مولیٰ الصّلوٰ ۃ والسّلام
بیکسوں کے ملجا ماویٰ الصّلوٰ ۃ والسّلام
بولیں یہ دائی حلیمہ الصّلوٰ ۃ والسّلام
آمنہ بی کی تمنّا الصّلوٰ ۃ والسّلام
حق نے نور خاص سے اپنے تجھے پیدا کیا
نور کا تیرا سراپا الصّلوٰ ۃ والسّلام
جب ہوئے پیدا تو آئی باغ عالم میں بہار
بلبلیں محوِ ترانہ الصّلوٰ ۃ والسّلام
جب گئے معراج کو ختم رسُل مولائے کل
ہر طرف سے شور اٹھا الصّلوٰ ۃ والسّلام
سایہ کا سایہ نہیں ہوتا ہے خود ہی دیکھ لو
انکا سایہ کیسے ہوتا الصّلوٰ ۃ والسّلام
دور ہی سے تیرے مسکن کا پتہ دیتے ہیں یہ
گنبد و مینار خضرا الصّلوٰ ۃ والسّلام
حاجیو! آؤ تمہاری چوم لیں آنکھوں کو ہم
شہ کا روضہ تم نے دیکھا الصّلوٰ ۃ والسّلام
کر عطا رحم و عطا مجھ پر بحق ھل اتیٰ
ہو بھلا سائل عطاؔ کا الصّلوٰ ۃ والسّلام

فضائل عاشورا

عاشورا یعنی محرم کی دسویں تاریخ بڑی عظمت و بزرگی والی اور فضل و شرف والی ہے اس لئے کہ بہت سے اہم واقعات اس تاریخ سے متعلق ہیں ۔حضرت شیخ عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی مشہور کتاب نزہتہ المجالس میں تحریر فرماتے ہیں کہ ۔اسی روز آسمان و زمین اور قلم کی تخلیق ہوئی ۔اسی روز حضرت آدم وحوّا علیٰ نبینا وعلیہما السلام پیدا ہوئے اسی روز حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی ۔اسی روز حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر لگی ۔اسی روز حضرت ابراہیم علیہ السلام مرتبہ خلت سے سرفراز کئے گئے ۔اسی روز چالیس سال بعد حضرت یعقوب علیہ السلام سے حضرت یوسف علیہ السلام ملے ۔اسی روز حضرت ادریس علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے ۔اسی روز حضرت ایوب علیہ السلام صحت یاب ہوئے ۔اسی روز حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکلے ۔اسی روز حضرت سلیمان علیہ السلام کو سلطنت عطا ہوئی ۔

اسی روز حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے ۔

اور اسی روز ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عقد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہوا ۔اور اسی روز قیامت بھی قائم ہوگی ۔

ثابت ہوا کہ محرم کی دسویں تاریخ خدائے تعالیٰ کے نزدیک بڑی عظمت وفضیلت والی ہے اسی لئے اس نے اپنے پیارے حبیب جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے محبوب نواسے کی شہادت کے لئے بھی اسی تاریخ کو منتخب فرمایا۔ (خطبات محرم صفحہ ۴۵۹)

عاشورا کے دن ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

عاشورا کے دن دس چیزوں کو علمائے کرام نے مستحب لکھا ہے۔

بعض علماء نے اسے ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور بعض نے اسے حضرت سیّدنا مولیٰ علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ کا قول بتایا ہے۔ بہر حال! یہ سب اچھے کام ہیں ان کو کرنا چاہئے۔ (۱) روزہ رکھنا (۲) صدقہ کرنا (۳) نوافل پڑھنا (۴) ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنا (۵) علماء اور اولیاء کی زیارت کرنا (۶) یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنا (۷) اپنے گھر والوں پر کھانے میں وسعت وفراخی کرنا (۸) سرمہ لگانا (۹) غسل کرنا (۱۰) ناخن تراشنا اور مریضوں کی بیماری پرسی کرنا اور امام عالی مقام و دیگر کے نام کی فاتحہ کرنا۔ (تاریخ کربلا صفحہ ۳۵۲)

روزہ۔ عاشورہ کے دن روزہ رکھنا سنّت ہے اور بہت فضلیت رکھتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مدینہ تشریف لائے تو یہودیوں کو دیکھا کہ وہ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں آپ نے ان سے فرمایا یہ کیسا دن ہے کہ جس میں تم لوگ روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا یہ وہ عظمت والا دن ہے جس میں اللہ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات دی اور فرعون کو اسکی قوم کے ساتھ ڈبو دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے شکریہ میں روزہ رکھا۔ ہم بھی رکھتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ علیہ السلام کے تم سے زیادہ حقدار ہیں۔ تو عاشورہ کا روزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بھی رکھا اور اس روزہ کا حکم بھی فرمایا۔

اور حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ صِیَامُ یَوْمِ عَاشُوْرَاءَ اَحْتَسِبُ عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّکَفِّرَ السَّنَۃَ الَّتِیْ قَبْلَہٗ: مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ عاشورہ کے روزہ کو پچھلے سال بھر کے گناہ کا کفارہ بنادے۔

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھا اور اس کے روزہ کا حکم فرمایا تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ وہ دن ہے کہ جس کی یہود اور عیسائی تعظیم کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ لَئِنْ بَقِیْتُ اِلٰی قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ۔ اگر میں سال آئندہ دنیا میں باقی رہا تو نویں محرم

کا بھی روزہ رکھوں گا۔ اسی لئے فقہائے کرام فرماتے ہیں سنّت یہ ہے کہ محرم کی نویں اور دسویں دونوں تاریخ کو روزہ رکھے۔

نفل نماز ۔ اور سرکار اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ صَلّٰی یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ یَقْرَأُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ فاتحۃَ الکتابِ وَقُلْ ھُوَاللّٰہُ احدٌ اِحْدٰی عشرۃَ مرّۃً غفرَاللّٰہُ لہٗ ذُنوبَ خمسین عامًا وَّبُنِیَ لہٗ مِنْبَرًا مِّنْ نورٍ۔ یعنی جو شخص عاشورے کے دن چار رکعتیں اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَاللّٰہُ احدٌ پوری سورہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ معاف فرمادے گا اور اس کے لئے نور کا منبر بنائیگا۔

کھانے پینے میں کشادگی ۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں ۔ مَنْ وسَّعَ عَلٰی عیالِہٖ یومَ عاشورَاءَ لَمْ یَزَلْ فِیْ سِعَۃٍ سائِرَ سَنَتِہٖ: جو شخص عاشورہ کے دن اپنے گھر والوں پر کھانے پینے میں کشادگی کریگا وہ سال بھر تک برابر کشادگی میں رہے گا۔ (خطبات محرم صفحہ ۴۶۰)

غسل: محرم کی دسویں تاریخ کو غسل ضرور کریں۔ کیونکہ اس روز زمزم

کاپانی تمام پانیوں میں پہنچتا ہے۔ مصنف تفسیرِ نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں عاشورہ کے دن غسل کرنے والا سال بھر کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

سرمہ لگانا: محرم کی دسویں تاریخ کو جو شخص سرمہ لگائے توان شاءاللہ سال بھر اسکی آنکھ نہیں دُکھے گی۔ (تاریخ کربلا صفحہ ۳۵۲)

ایصال ثواب: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عیداور عاشورہ اور رجب کے پہلے جمعہ کے دن اور شعبان کی پندرہویں رات (شب برأت) اور جمعہ کی رات میں مرُدوں کی روحیں اپنے گھروں کے دروازوں پر جا کر پکارتی ہیں کہ اے گھر والوں! ہمارے اوپر رحم وکرم اور مہربانی کروآج کی رات میں ہمارے لئے کچھ صدقہ کرو۔ کیونکہ ہم لوگ ایصال ثواب کے محتاج ہیں ہمارے نامۂ اعمال ختم کردئے گئے اور تمہارے نامۂ اعمال جاری ہیں پس اگر یہ روحیں کچھ نہیں پاتیں تو حسرت وناامیدی کے ساتھ واپس چلی جاتی ہیں۔ (موسم رحمت صفحہ ۳۷)

راحت القلوب میں ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن ستّر بار یہ دعا پڑھے اسے بخش دیا جائے گااور اسکا نام اولیائے کبار میں لکھ دیا جائیگا:

حَسۡبِیَ اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَ کِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلیٰ وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ○

شب برأت کے فضائل اور اعمال۔

مبارک ہو مومنو آئی شب برأت
رحمت خدا کی بن کے چھائی شب برأت
کرتے رہے تلاوت وعبادت تمام رات
خود مصطفیٰ نے ایسے منائی شب برأت

ماہ شعبان کی پندرہویں رات کانام شب برأت یعنی نجات کی رات ہے قرآن مجید میں خداوندقدوس نے اس مبارک رات کاذکر اس طرح فرمایا ہے۔فیھا یفرق کل امر حَکِیۡم (پ ۲۵ سورہ دخان) ترجمہ کنزالایمان۔اسمیں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام۔یعنی شب برأت میں بندوں کی روزیاں،ان کی اموات و پیدائش،لڑائیاں، زلزلے،حادثات غرض سال بھرمیں ہونے والے تمام واقعات الگ الگ تقسیم کردیئے جاتے ہیں۔اور ہر کام کے فرشتوں کوان کا کام سونپ دیا جاتا ہے جس کی وہ سال بھرتک تعمیل کرتے رہتے ہیں (موسم رحمت)

حدیث شریف ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب شعبان کی پندرہویں رات آئے تو جاگا کرو۔ اور اس کے دن میں روزہ رکھا کرو۔ جب سورج غروب ہوتا ہے اس وقت اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اور اعلان فرماتا ہے۔ کہ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا تا کہ میں اس کو بخش دوں؟ ہے کوئی رزق طلب کرنے والا تا کہ میں اسکو رزق دوں؟ ہے کوئی مصیبت زدہ تا کہ میں اس کو اس سے نجات دوں؟ ہے کوئی ایسا؟ کہ ہے کوئی ایسا؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔ (ابن ماجہ وبیہقی بحوالہ ضیاء القرآن)

حدیث شریف ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شب برأت، عبادت میں گزارتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے اس کا دل اس دن زندہ ہوگا جبکہ دوسروں کے دل مردہ ہو چکے ہوں گے یعنی اسکا دل روز قیامت مطمئن رہے گا۔ (نزہۃ المجالس جلد اول صفحہ ۵۷۰)

(۱) غروب آفتاب کے وقت مفتاح الجنان میں ہے کہ جو شخص چودہ شعبان کو غروب آفتاب کے قریب چالیس مرتبہ لا حول ولا

قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔اورسومرتبہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے چالیس برس کے گناہ معاف کردیگااور جنّت میں چالیس حوریں اس کی خدمت کے لئے مقرر فرمائیگا۔

(۲) اولیا اللہ کے معمولات ۔ بعد نماز مغرب چھ رکعتیں نماز نفل پڑھے اور ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر رکعت کے بعد سورۂ یٰسین ایک بار یا سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھیں پہلی بار سورۂ یٰسین درازی عمر کے لئے پڑھیں دوسری بار رزق کی ترقی کے لئے اور تیسری بار دفع بلا کیلئے پڑھیں پھر دعائے نصف شعبان پڑھیں (موسم رحمت)

(۳) غسل کرنا ۔اس رات غسل کرنا سحر، جادو، ٹونا، سفلی وغیرہ بلا سے موجب نجات ہے۔اور بہتر یہ ہے کہ بیری کے سات پتے پیس کر ایک گھڑا پانی ملا کر اس سے غسل کریں۔اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ اور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ کا اس پر عمل رہا ہے۔بہتر یہ ہے کہ چودہ شعبان کو اپنے مسلمان بھائیوں کے حقوق کو معاف کردیں اور ان سے اپنے حقوق معاف کرالیں تاکہ ذمہ سے حقوق العباد ساقط ہو جائے۔(اعمال رضا)

(۴) دو رکعت نماز نفل ۔شعبان کی پندرہویں شب میں دو

رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت، میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھیں اور بعد سلام کے سو بار درود شریف پڑھ کر رزق کی ترقی اور گناہوں کی مغفرت کی دعا کریں۔

(۵) چار رکعت نماز نفل صلوٰۃ التسبیح۔ اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے حدیث شریف میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے میرے چچا! اگر ہو سکے تو صلوٰۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھو اور اگر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھو اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔ چار رکعت نماز نفل صلوٰۃ التسبیح اسطرح پڑھے ۔سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ پہلی اور تیسری رکعت میں ثناء کے بعد اور دوسری اور چوتھی رکعت میں بسم اللہ پڑھنے سے پہلے پندرہ مرتبہ اوپر والی تسبیح پڑھیں پھر رکوع کرنے سے پہلے سورت پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھیں پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھیں پھر رکوع سے کھڑا ہو تو ۔ربنا لک الحمد۔ پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھیں پھر سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھیں پھر دونوں سجدوں

کے درمیان دس مرتبہ تسبیح پڑھیں پھر دوسرے سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھیں اسی طریقے سے چار رکعت پڑھیں کہ ہر رکعت میں ۷۵ رمرتبہ تسبیح پڑھی جائیگی۔اور چار رکعتوں میں تسبیح کی گنتی تین سومرتبہ ہوگی (نزہۃ المجالس جدل اول صفحہ ۱۷۵)

(۶) ایک سو رکعتیں ۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو اس رات میں ایک سو رکعت نماز نفل پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک سو فرشتوں کو بھیجے گا۔تیس فرشتے اسکو جنّت کی بشارت دیں گے۔اور تیس فرشتے اسکو جہنم سے بے خوفی کی خوش خبری سنائیں گے۔اور تیس فرشتے دنیاوی آفتوں کو اس سے ٹالتے رہیں گے۔اور دس فرشتے اسکو شیطان کے مکروفریب سے بچاتے رہیں گے۔(موسم رحمت)

(۷) آٹھ رکعت نماز نفل ۔ جو کوئی پندرہویں شب میں آٹھ رکعت نماز نفل ایک سلام کے ساتھ اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ احد گیارہ گیارہ بار پڑھے پھر ان رکعتوں کا ثواب حضرت فاطمہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا کو بخشے تو خاتون جنت رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں بغیر اس کے ہرگز قدم جنت میں نہ رکھوں گی جب تک شفاعت نہ کروالوں گی۔

دعائے نصف شعبان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا ذَالْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیہِ ط یَاذَالجَلَالِ وَالاِکْرَامِ ط یَاذَالطَّوْلِ وَالاِنعَامِ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھرَ لَّا جِینَ ط وَ جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَ اَمَانَ الخَائِفِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِی اُمِّ الکِتَابِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ ط فَامْحُ اللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَ طَرْدِیْ وَ اقْتِتَارَ رِزْقِی ط وَاَثْبِتْنِی عِنْدَکَ فِی اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ ط فِی کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ○ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ط فِی لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھرِ شعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ط الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ ہ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَآ لَا نَعْلَمُ ط وَمَآ اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ترجمہ۔اے میرے اللہ! تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے۔
اور تجھ پر کوئی احسان نہیں کرسکتا ہے۔اے بزرگی اور مہربانی رکھنے والے،اور اے بخشش وانعام والے تیرے،سوا کوئی معبود نہیں۔
تو ہی گرتوں کو تھامنے والا ہے،بے پناہوں کو پناہ دینے والا ہے۔
اور ڈرنے والوں کا سہارا ہے اے اللہ ! اگر تونے مجھے اپنے پاس اُمّ الکتاب میں بھٹکا ہوا یا محروم یا کم نصیب لکھدیا ہے تو اے اللہ اپنے فضل سے میری خواری،بدبختی،راندگی اور روزی کی کمی کو مٹادے۔
اور اپنے پاس مجھے اُمّ الکتاب میں خوش نصیب،وسیع الرزق اور نیک کردے۔بیشک تیرا یہ کہنا تیری کتاب میں جو تیرے نبیٔ مرسل پر نازل کی گئی سچ ہے۔کہ اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے،اور ثابت کرتا ہے۔
اور اسی کے پاس اُمّ الکتاب ہے۔
اے خدا تجلّیٔ اعظم کا صدقہ! اس نصف شعبان مکرم کی رات میں جس میں ہر حکمت والے کاموں کی تقسیم اور ان کا نفاذ ہوتا ہے میری بلاؤں کو دور فرما خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن سے تو واقف ہے بیشک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر احسان کرنے والا ہے۔

اللہ کی رحمت وسلامتی ہو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور انکی آل پر اور صحابہ پر۔ آمین ثمّ آمین۔

چند مجرب دعائیں

(۱) کشتی اور جہاز پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھو۔

بسمِ اللہِ مجرٖھا ومُرسٰاھَا ط اِنَّ رَبِّی لغفُورٌ رَّحِیمٌ ط

(۲) سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھو۔

سُبحَانَ الّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

(۳) سونے سے پہلے یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

(۴) نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ:

(۵) ہر مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھو۔ ان شاء اللہ ہر مصیبت سے محفوظ رہو گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ○

(٦) استنجاء خانہ میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

(۷) استنجاء خانہ سے نکل کر یہ دعا پڑھو۔ غُفْرَانَکَ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

(۸) مسجد میں پہلے داہنا قدم رکھ کر داخل ہوں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

(۹) مسجد میں پہلے بایاں قدم باہر نکالو اور یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ۔

(۱۰) چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ط رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ یَاھِلَالُ ط

(۱۱) جب کوئی ڈراؤنا یا برا خواب دیکھے اور اگر آنکھ کھل جائے تو تین مرتبہ یہ پڑھے: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط پھر تین مرتبہ بائیں طرف تھوکے اور اگر سونا چاہے تو کروٹ بدل کر سو جائے۔

(۱۲) جب آسمان سے کوئی تارا ٹوٹتا ہوا نظر آئے تو نگاہ نیچی کرلے اور یہ دعا پڑھے:

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(۱۳) زہریلے جانوروں سے بچنے کے لئے صبح وشام یہ دعا پڑھو۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

(۱۴) قرض ادا ہونے کی دعاء۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ○

(۱۵) کھانا کھانے سے پہلے یہ دعاء پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

(۱٦) اگر کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ۔

(۱۷) کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَهَدَانَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

(۱۸) اگر کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَهَدَانَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِيْ۔

(۱۹) پانی پینے کی دعا یہ ہے۔

سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ○

(۲۰) دودھ پینے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔

(۲۱) نیا لباس پہنے تو یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ ○

(۲۲) جب آئینہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ○

(۲۳) آنکھوں میں سرمہ لگاتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ○

(۲۴) دوا یا کوئی اور چیز کھانے پینے سے پہلے یہ دعا بھی پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ○

(۲۵) صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ ﷺ۔ صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اس درود شریف کو بعد نماز جمعہ مدینہ منورہ کی طرف رخ کر کے ادب کے ساتھ ہاتھ باندھ کر ایک سو مرتبہ پڑھیں تو دین و دنیا کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز ہوں گے۔

درود تاج شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ وَ الْبُرَاقِ وَ الْعَلَمِ ۞
دَافِعِ الْبَلَآءِ وَ الْوَبَآءِ وَ الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ وَ الْاَلَمِ
۞ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ
فِی اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ ۞ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ
۞ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ
وَ الْحَرَمِ ۞ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی
نُوْرِ الْهُدٰی ۞ كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۞
جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ
وَ الْكَرَمِ ۞ وَ اللّٰهُ عَاصِمُهٗ ۞ وَ جِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ ۞
وَ الْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ۞ وَ الْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ سِدْرَةُ
الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ ۞ وَ قَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ ۞
وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۞

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۞ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ۞ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ۞ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ ۞ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ۞ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ۞ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ۞ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ۞ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ۞ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَالْیَتَامٰی وَ الْمَسَاکِیْنِ ۞ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ۞ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ۞ وَ سِیْلَتِنَافِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ ۞ جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ ۞ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ۞ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ۞

یٰاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ اَصْحٰبِہٖ۔ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً۔ ۞

نوٹ:۔ یہ مشہور و معروف درود تاج حضرت خواجہ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں زیارت کے وقت پیش کیا تھا۔

فاتحہ کرنے کا طریقہ

اعوذ باللہ مِنَ الشیطٰن الرّجیم

بسم اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ

(۱)سورۂ تکاثر (۲) سورۂ کافرون (۳) سورۂ اخلاص (۳۔ مرتبہ) (۴) سورۂ فلق (۵) سورۂ ناس (۶) سورۂ فاتحہ (۷) الٓمّٓ سے مفلحونَ تک (۸) وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ اِنَّ رَحْمَتَ اللہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ○ اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (درود شریف) صلّی اللہُ عَلَی النبیِّ الاُمِّیِّ واٰلِہٖ ﷺ۔ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ ﷺ

اعوذ باللہِ مِنَ الشیطٰن الرّجیم ○

بسم اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ ○

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ کَانُوْا یَتَّقُوْنَ ○ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

نوٹ:۔ (۱) سورۂ اخلاص کے علاوہ ہر سورت کو ایک بار پڑھیں اور سورۂ اخلاص ۳ بار پڑھیں (۲) ہر سورت کے شروع میں بسم اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ ○ ضرور پڑھیں۔

ایصال ثواب کرنے کا طریقہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ ﷺ۔ صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه۔ یا اللہ میں نے جو کچھ بھی پڑھا ہے اس کا ثواب شیرینی طعام وغیرہ کا ثواب سرکار دو عالم ﷺ کی پاک بارگاہ میں نذر ہے مولیٰ قبول فرما، حضور ﷺ کے صدقے میں انبیاء کرام علیہم السلام، سرکار کے والدین کریمین، ازواج مطہرات، بنات طیّبات، شہیدان اسلام، اہل بیت کرام، صحابۂ کرام، صحابیات کرام، ائمہ کرام، تابعین کرام، تبع تابعین کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی پاک بارگاہوں میں نذر ہے مولیٰ قبول فرما۔ مولیٰ علی مشکل کشا، حضرت فاطمہ، امام حسن و حسین اور جملہ شہیدان کربلا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی پاک بارگاہوں میں نذر

ہے مولیٰ قبول فرما۔سرکار غوث اعظم،خواجہ غریب نواز وجملہ اولیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی پاک بارگاہوں میں نذر ہے مولیٰ قبول فرما۔سلسلۂ عالیہ،قادریہ چشتیہ،نقشبندیہ،سہروردیہ،تمامی سلاسل کے سبھی بزرگان دین کی پاک بارگاہوں میں نذر ہے مولیٰ قبول فرما۔

خصوصًا بالخصوص:۔ جس یا جن کی فاتحہ کرنی ہو اسکا یا ان کا نام لیں

(مثلاً یااللہ میرے والد صاحب کی روح کو اس کا ثواب عطا فرما)

کل عالم کے کل مومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات کی روحوں کو اس کا ثواب نذر ہے مولیٰ قبول فرما۔

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔

بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

وما علینا الا البلاغ

ہے اونچی نسبتوں والا ترا سہرا قمر عالم

بموقعۂ جشن شادی خانہ آبادی محب گرامی جناب حافظ محمد قمر عالم عارفی صاحب ابن عالیجناب الحاج شاکر علی صاحب کھیری

بتاریخ۔ ۲۸ ستمبر ۲۰۲۱ء مطابق۔ ۲۰ صفر المظفر ۱۴۴۳ھ بروز منگل

خدا کے فضل سے مہکا ترا سہرا قمر عالم
نبیؐ کے لطف کا صدقہ ترا سہرا قمر عالم

ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ کی عطائیں ہیں
اسی باعث ہے البیلا ترا سہرا قمر عالم

ہے عشق پنجتنؑ سے ہر کلی سرشار سہرے کی
بکھیرے ہے عجب جلوہ ترا سہرا قمر عالم

جناب غوث اعظمؒ، خواجہؒ و غازیؒ کی نسبت کی
بسائے ہے الگ دنیا ترا سہرا قمر عالم

بفیض شیخ سارنگؒ، سید عاصم عسکری قبلہ
ہوا ہے افضل و اعلیٰ ترا سہرا قمر عالم

عطائے شاہِ مینا اور دعائے حضرتِ دانشؔ
قمر عالم ترا سہرا ترا سہرا قمر عالم

غلامی ہے تجھے حاصل میاں سلطان عارفؔ کی
ہے انکی یاد میں ڈوبا ترا سہرا قمر عالم

ترے سر پر میاں آصف علیؔ کا دست شفقت ہے
چچا مرشد پہ ہے شیدا ترا سہرا قمر عالم

سر محفل ہیں گویا حضرت عاطف علیؔ صاحب
ہے اونچی نسبتوں والا ترا سہرا قمر عالم

دعائیں رنگ لائیں دادا، دادی، نانا، نانی کی
کئے ہے چار سو شہرہ ترا سہرا قمر عالم

لحد میں شاد ہوں گے صابر و عاشق علی، یونسؔ
ہے خوشیوں کی گھڑی لایا ترا سہرا قمر عالم

دل اظہار کی حسرت تھی چاہت تھی تمنا تھی
ہر اک سہرے سے ہو یکتا ترا سہرا قمر عالم

لب شاکرؔ علی پر مسکراہٹ رقص کرتی ہے
سبب ہے مسکراہٹ کا ترا سہرا قمر عالم

بصد ناز و ادا تشریف لائے ماسٹر شوکت
کچھ ایسی شان سے آیا ترا سہرا قمر عالم

یہی ارمان تھا دل کا، بڑی حسرت سے تکتے ہیں
شریفؔ باوفا پھوپھا ترا سہرا قمر عالم

یہی ابرارؔ و اکبرؔ، اخترؔ و اسرار کہتے ہیں
ہر اک سہرے سے ہے اچھا ترا سہرا قمر عالم

مشیر احمدؔ، فریدؔ احمد گل شفقت لٹاتے ہیں
کہا سب نے کہ ہے عمدہ ترا سہرا قمر عالم

سہیلؔ خوش ادا کے دل میں مثل بلبل شیدا
خوشی کی شاخ پر چہکا ترا سہرا قمر عالم

محمد عالم و بھائی زبیرؔ عالم یہ کہہ اٹھے
حسیں تر ہے بحمداللہ ترا سہرا قمر عالم

حنیفؔ اور ڈاکٹر عرشان کی شامل وفائیں ہیں
یقیناً باوفا ٹھہرا ترا سہرا قمر عالم

رضی احمد، عمرؔ، عدنان کی خوشیاں یہ کہتی ہیں
ہے فرحت بخش سرمایہ ترا سہرا قمر عالم

شعیبؔ آئے نسیمؔ آئے رشیدؔ آئے تو یہ بولے
یہاں ہم کو بھی لے آیا ترا سہرا قمر عالم

بلائیں لے رہی ہیں والدہ، پھوپھی، چچی تیری
ممانی کو بھی ہے بھایا ترا سہرا قمر عالم

انیسؔ فاطمہ، ریحانہ کرتیں ہیں دعا رب سے
رہے شاداب ہر لمحہ ترا سہرا قمر عالم

تھیں ممتازؔ و ادیبہؔ جس گھڑی کی منتظر کب سے
گھڑی وہ پرکشش لایا ترا سہرا قمر عالم

وہ چاہے ماریہؔ ہو حوریہؔ ہو یا کہ ہو مریم
ہے سب کے ذہن پر چھایا ترا سہرا قمر عالم

زنیرہؔ، منتہیٰ اسوقت خوشیوں سے مچل اٹھیں
کہ جب فیضان نے چوما ترا سہرا قمر عالم

کنیز فاطمہ **افروز** کی خاطر ہے یہ رحمت
لئے ہے خوبیاں کیا کیا ترا سہرا قمر عالم

خلل تو نام کی کثرت نے ڈالا ہے بہت لیکن
ہمیں لکھنا تھا لکھ ڈالا ترا سہرا قمر عالم

ابھر کر آئے گا فن شان عالمؔ کا نگاہوں میں
پڑھے گی جب کبھی دنیا ترا سہرا قمر عالم

نتیجۂ فکر۔
شان عالمؔ مسعودی بہرائچ شریف